۲۳ر اگست ۲۰۰۵ء

فارن کر ٰ میں پیمنٹ پر اصرار نہ کیا جائے۔

آر بی آئی کو یہ اطلاع ملی ہے کہ کچھ: ماتی ادارے جیسے ہوٹل وغیرہ غیر ملکیوں سے امریکی ڈالر کی شکل میں مختلف النوع ٹیرف کا مطالبہ کرتے ہیں اور اس* بات پر اصرار کرتے ہیں کہ پیمنٹ فارن ا a میں کیا جائے۔ یہ پریکٹس فارن ا a منیجمنٹ ا I (فیما) ۱۹۹۹ء کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے اور #* میں ڈومسٹک کر ٰ کے جواز کو بھی کمزور کرتی ہے۔

اس سے قبل فارن ا a ریگولیشن ا I (فیرا) ۱۹۷۳ء کے تحت گورنمنٹ آف #* نے ۲۰ر ا & ۱۹۸۱ء کو ا- اعلا 6 جاری کیا تھا جس میں اس* بات پر زور دیا H تھا کہ #* آنے والے فارن ٹور & فارن ا a میں ادائیگی کریں، بہر حال (فیرا) ۱۹۷۳ء پہلے ہی منسوخ ہو چکا ہے۔ فارن ا a ریگولیشن کی حالیہ تشکیل (فیما) ۱۹۹۹ کے تحت کی گئی ہے جو یکم جون ۲۰۰۰ سے لاگو ہے۔

اس* بات کی وضا # کی گئی ہے کہ فیرا کے تحت جاری کئے جانے والے اعلا 6 نمبر (۱۶) مورخہ ۳ مئی ۲۰۰۰ کے ذریعہ #* میں مقیم حضرات کو اس* بات پر قادر بنا H کہ وہ #* آنے پر غیر مقیم افراد سے فارن ا a میں پیمنٹ وصول کریں ٹرانزیکشن کی سہولیت کے لئے فارن کو اس* بات کا اختیار ہے کہ وہ اپنے لئے پیش کی جانے والی: مات کے لئے فارن ا a میں ادائیگی کرنے #* ین کر ٰ میں۔ اس* بات سے مقیم افراد کو اس* بات کا اختیار نہیں ہے کہ وہ فارن کر ٰ میں ہی ادائیگی پر اصرار کرے۔

موجودہ وقت میں کوئی بھی اس طرح کے احکام نہیں ہیں کہ ایسے حالات میں غیر مقیموں پر یہ فرض عا# ہو* ہے کہ فارن کر ٰ میں ادائیگی کریں۔ لہذا #* میں کسی بھی: مات کے لئے فارن کر ٰ میں ادائیگی پر اصرار کر* موجودہ فارن ا a ریگولیشن کے ساتھ کسی بھی طرح ہم آہنگ نہیں ہے۔

ا.A پرساد
منیجر

پریس ریلیز: ۲۰۰۵-۲۰۰۶/۲۳۸